REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم جمعہ ۸ شعبان ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱۲ پیسے (?)

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۸ تبلیغ ۱۳۳۷ھش ۲۸ فروری ۱۹۵۸ء | نمبر ۵۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

کراچی ۲۳ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو نزلہ کی بہت تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

کل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز ظہر و عصر کے لئے تشریف لائے۔ دونوں نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں۔ اور پھر نماز کے بعد کافی دیر تک احباب سے گفتگو فرماتے رہے۔ بعض دوستوں کے سوالات کے بھی حضور نے جواب مرحمت فرمائے۔

حضور نے اپنی زیر تعمیر کوٹھی کا نام "بیت الفضل" تجویز فرمایا ہے۔

سوڈانی عوام اپنے علاقے کے دفاع کا تہیہ کر چکے ہیں

وہ مصر کے غیر معمولی اقدامات اور مصری فوجوں کی نقل و حرکت سے ہرگز خائف نہیں ہوں گے

نیویارک ۲۷ فروری۔ اقوام متحدہ میں سوڈانی وفد نے ایک بیان میں کہا ہے کہ سوڈانی عوام اپنے علاقہ کے دفاع کا تہیہ کر چکے ہیں۔ اور وہ مصر کے غیر معمولی اقدامات اور مصری فوجوں سے خائف نہیں ہوں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ سوڈانی حکومت اور عوام مصریوں کے اشتعال انگیز اقدامات کے لئے حکومت مصر کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ دریں اثناء دمشق میں صدر ناصر نے اعلان کیا ہے کہ شام اور مصر کی متحدہ عرب جمہوریہ سامراج اور مشترکہ دشمن کے خلاف سوڈان کا ساتھ دے گی۔ لاکھوں افراد کے ایک ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے صدر ناصر نے سوڈانی عوام کو دوستی کا یقین دلایا۔ آپ نے کہا کہ برطانوی سامراج مصر اور سوڈان کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے لیکن اسے اپنے عزائم میں کبھی کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔

محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب لاہور تشریف لے گئے

ربوہ ۲۷ فروری۔ عالمی عدالت انصاف کے جج محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب معہ بیگم صاحبہ ربوہ میں ۲½ ماہ قیام فرمانے کے بعد کل مورخہ ۲۶ فروری بروز بدھ ۲½ بجے بعد دوپہر واپسی کے سفر پر موٹر کے ذریعہ لاہور روانہ ہو گئے آپ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۷ء کو ربوہ تشریف لائے تھے۔

روانگی سے قبل مسجد مبارک میں نماز ظہر کے بعد امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے آپ کے بخیریت پہنچنے اور آپ کی بیش از بیش دینی و دنیوی ترقیات کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ بعدہ احباب نے آپ سے مصافحہ کر کے دلی دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ آپ کو رخصت کیا۔ آپ سفر کے مختلف مراحل طے کرنے کے بعد ۹-۱۰ اپریل تک ہیگ پہنچیں گے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب موصوف کا سفر و حضر میں ہر آن حافظ و ناصر ہو اور وہ قدم قدم پر آپ کی تائید و نصرت فرماتے ہوئے آپ کو پہلے سے بھی بڑھ کر اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

۵۰ ہزار ٹن روسی کوئلہ دو ماہ کے اندر پاکستان پہنچ جائیگا

روس سے مزید سامان بھی درآمد کرنے کے لئے بات چیت

کراچی ۲۷ فروری۔ باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق پاکستان نے سوویٹ روس سے ۵۰ ہزار ٹن کوئلہ۔ پانچ ہزار ٹن پگ آئرن اور پانچ ہزار ٹن نیوز پرنٹ خریدا ہے۔ اس کے علاوہ گیلوانائزڈ پائپ کی کافی مقدار درآمد کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ کوئلہ دو ماہ کے اندر پاکستان پہنچ جائے گا۔ روس ان اشیاء کے بدلے پاکستان سے پانچ لاکھ ساڑھے اٹھائیس ہزار گانٹھ کپاس اور ۱۷،۵۰۰ ٹن کا ٹن پٹ سن گزشتہ سال درآمد کر چکا ہے۔ روس اور پاکستان کی یہ تجارت اس معاہدے کے تحت ہوئی ہے جس پر ۱۹۵۶ء کے وسط میں دونوں ملکوں نے دستخط کئے تھے دریں اثناء روس سے بھاری مشینری، ریلوے سلیپر، کیمیکلز درآمد کرنے کی بات چیت جاری ہے۔

بحری جہاز سے ایک لاکھ کا سونا برآمد ہوا

کراچی ۲۷ فروری۔ کسٹمز کے مقامی حکام نے آج صبح ایک بحری جہاز پر چھاپہ مار کر ایک لاکھ روپے سے زائد مالیت کا نو سو چالیس تولہ سونا برآمد کر لیا۔ جو جہاز کے انجن روم میں چھپا ہوا تھا۔ اس سلسلہ میں جہاز کے عملے کے متعدد ارکان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ سونا جس جہاز سے برآمد ہوا ہے۔ اس کا نام ایس ایس سارونا ہے جو خلیج فارس سے آیا تھا۔ اور بمبئی جا رہا تھا۔ کسٹمز کے حکام کا خیال ہے کہ جہاز کے عملے کے گرفتار شدہ ارکان سمگلروں کے ایک بین المملکتی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں مزید انکشافات کی توقع ہے۔

الیکشن کمشنر کی یقین دہانی

لاہور ۲۷ فروری۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر الف ایم خان نے کہا ہے کہ کچھ عرصہ قبل طریق انتخاب میں تبدیلی سے انتخابی ۲۲

۲۲ پروگرام کی تکمیل میں جو تاخیر ہوئی تھی۔ وہ پوری کر لی گئی ہے۔ اور عام انتخابات نومبر کے پہلے ہفتہ میں ہوں گے۔

ہنگری سے روسی فوج کا انخلاء

بوڈاپسٹ ۲۷ فروری۔ مقامی کمیونسٹ پارٹی کے سرکاری ترجمان کی رپورٹ کے مطابق روسی فوج نے ہنگری سے نکلنا شروع کر دیا ہے۔

پولینڈ میں کمیونسٹ پارٹی کی تطہیر

وارسا ۲۷ فروری۔ پولینڈ کی نیوز ایجنسی پی۔ اے۔ پی کی رپورٹ کے مطابق پولینڈ کی یونائیٹڈ ورکرز پارٹی کی رکنیت کی چھان بین کے بعد ۲۰،۸۰۹ ارکان پارٹی سے نکالے جا چکے ہیں۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۵۸ء

چشمۂ آفتاب را چہ گنہ؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معرکۃ الآراء تقریر جو حضور نے ۱۲ مارچ ۱۹۴۴ء کو لاہور کے ایک جلسہ میں فرمائی الفضل کے المصلح الموعود نمبر مورخہ ۱۸ ۲/۵۸ میں شائع ہو چکی ہے۔ جس کو امید ہے احباب نے اب تک کئی بار غور سے مطالعہ کیا ہوگا۔ حق یہ ہے کہ یہ معرکۃ الآراء تقریر بھی دراصل ایک مینارہ روشنی کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس تقریر میں تمام وہ باتیں بیان کر دی گئی ہیں۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی دربارہ مصلح موعود سے تعلق رکھتی ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ اس معاملہ کے متعلق یہ جامع اور مانع تقریر ان تمام شبہات و شکوک کو رفع کر دیتی ہے۔ جو پیغامی حضرات اپنے سوفسطائی استدلال سے پیدا کرنے کی بیکار کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس تقریر میں بفضل خدا ان تمام اعتراضات کے جوابات آگئے ہیں جو یہ لوگ شروع سے اٹھاتے رہے ہیں۔ اور تمام غلط قیاسات کا بھی قلع قمع ہو جاتا ہے جو جو یہ لوگ حضور کے دعوے مصلح موعود کو نعوذ باللہ جھٹلانے کے لئے پیش کرتے رہتے ہیں۔

ایک من گھڑت قیاس یہ حضرات پیش کیا کرتے ہیں کہ مصلح موعود جس کی آمد کی پیشگوئی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی ہوئی ہے۔ اس کا ظہور تین چار سو سال کے بعد ہوگا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا جواب باصواب نہایت وضاحت سے اسی تقریر میں دیا ہے۔ جس کو ہم ذیل میں نقل کرتے ہیں۔ تاکہ یہ وسوسہ جو پیغامی حضرات حقیقت کو چھپانے کے لئے پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں احباب کے پیش نظر رہے۔ تاکہ وہ بہکا نہ سکیں۔ یہ تمام کی تمام تقریر ایسی ہے۔ کہ احباب کو اسے بار بار پڑھنا چاہیئے۔ اور چاہیئے کہ جماعتوں کے خطیب اسے بار بار پڑھ کر سنائیں خیر۔ ذیل میں یہ خاص اعتراض اور اس کا جواب نقل کیا جاتا ہے۔

"بعض لوگ کہتے ہیں کہ مصلح موعود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کسی آئندہ نسل سے تین چار سو سال کے بعد آئیگا۔ موجودہ زمانہ میں نہیں آسکتا۔ مگر ان میں سے کوئی شخص خدا کا خوف نہیں کرتا۔ کہ وہ پیشگوئی کے الفاظ کو دیکھے۔ اور ان پر غور کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تو لکھتے ہیں کہ اس وقت اسلام پر اعتراض کیا جاتا ہے کہ اسلام اپنے اندر نشان نمائی کی کوئی طاقت نہیں رکھتا۔ چنانچہ پنڈت لیکھرام اعتراض کر رہا تھا۔ کہ اگر اسلام سچا ہے۔ تو نشان دکھایا جائے اندرمن اعتراض کر رہا تھا کہ اگر اسلام سچا ہے تو نشان دکھایا جائے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہیں۔ اور کہتے ہیں اے خدا تو ایسا نشان دکھا جو ان نشان طلب کرنے والوں کو اسلام کا قائل کر دے۔ تو ایسا نشان دکھا جو اندرمن مرادآبادی وغیرہ کو اسلام کا قائل کر دے۔ اور یہ معترض ہمیں بتاتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کی۔ تو خدا نے آپ کو یہ خبر دی۔ کہ آج سے تین سو سال کے بعد ہم تمہیں ایک بیٹا عطا فرمائیں گے جو اسلام کی صداقت کا نشان ہوگا کیا تم بتا سکتے ہو کوئی بھی شخص ہے جو اس بات کو معقول قرار دے سکے۔ یہ تو ایسی ہی بات ہے۔ جیسے کوئی شخص سخت پیاسا ہو اور وہ کسی شخص کے دروازے پر جائے۔ اور کہے بھائی مجھے سخت پیاس لگی ہوئی ہے۔ خدا کے لئے مجھے پانی پلاؤ۔ اور وہ آگے سے یہ جواب دے۔ کہ صاحب آپ گھرائیں نہیں۔ میں نے امریکہ خط لکھا ہوا ہے۔ وہاں سے اسی سال کے آخر تک ایک اعلیٰ درجہ کا ایسنس آجائے گا اور اگلے سال آپ کو شربت بنا کر پلا دیا جائے گا۔ کوئی پاگل سے پاگل بھی ایسی بات نہیں کر سکتا۔ کوئی پاگل سے پاگل بھی ایسی بات خدا اور اس کے رسول کی طرف منسوب نہیں کر سکتا۔ پنڈت لیکھرام۔ منشی اندرمن مرادآبادی اور قادیان کے ہندو تو یہ کہہ رہے ہیں کہ اسلام کے متعلق یہ دعوے کہ اس کا خدا دنیا کو نشان دکھانے کی طاقت رکھتا ہے۔ ایک جھوٹا اور بے بنیاد دعوٰی ہے۔ اگر اس دعوے میں کوئی حقیقت ہے۔ تو ہمیں نشان دکھایا جائے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے خدا میں تجھ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ تو مجھے رحمت کا نشان دکھا۔ تو مجھے قدرت اور قربت کا نشان عطا فرما۔ پس یہ نشان تو ایسے قریب ترین عرصہ میں ظاہر ہونا چاہیئے تھا۔ جبکہ وہ لوگ زندہ موجود ہوتے۔ جنہوں نے یہ نشان طلب کیا تھا۔"

(الفضل ۱۸ فروری ۱۹۵۸ء)

ہم نے طوالت کے خوف سے صرف وہ تھوڑا سا حصہ اس کا نقل کیا ہے۔ جس میں اصولی جواب آگیا ہے۔ لیکن اسی تقریر میں اس کے آگے حضور ایدہ اللہ نے وہ تمام کارنامے مختصراً بیان کئے ہیں۔ جو حضور کی ذات سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ظہور پذیر ہوئے۔ یہ اتنے واضح ہیں کہ احمدی تو احمدی تمام مسلمان کیا تمام دنیا کے لوگ ان کارناموں کو جانتے پہچانتے ہیں۔ یہاں تک کہ بارہا مخالفین احمدیت بھی یہ اعتراف کر چکے ہیں۔ کہ حضرت مرزا محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ ایک بے نظیر لیڈر ہیں۔ جس کا جواب نہیں۔

الغرض جو نشان مخالفین طلب کرتے تھے وہ روز روشن کی طرح دنیا کی نظروں کے سامنے چمک رہا ہے۔ اور اس کی تابش سے انکی آنکھیں چندھیائی جا رہی ہیں۔ ہم پیغامی دوستوں کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ جب آفتاب نکل آیا ہے تو آپ اگر شپرہ چشمی کا مظاہرہ کریں تو اس سے کیا ہو سکتا ہے۔ جنکی آنکھیں اس جلوہ کی تاب لا سکتی ہیں وہ دیکھ رہی ہیں۔ اب اسلام کی حقانیت اس زندہ نشان کی وجہ سے دنیا پر ظاہر ہو چکی ہے کوئی اگر نہیں دیکھ سکتا تو اسکا جواب صرف ہم یہی دینگے۔ کہ

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گنہ؟

مسلمان بچوں کے لئے سب سے بڑی کامیابی یہی ہے کہ وہ بڑے ہوکر اپنے عملی نمونہ سے اسلام کے جھنڈے کو ہمیشہ سربلند رکھیں

اگر وہ اس چیز کو اپنا مطمح نظر بنائینگے تو اللہ تعالیٰ ہر قسم کی کامیابیاں اُن کے لئے آسان کر دے گا

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے جلسہ تقسیم انعامات میں طلبہ سے محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کا خطاب

ربوہ ۲۴ فروری - آج سہ پہر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے جلسہ تقسیم انعامات میں عالمی عدالت انصاف کے جج محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے سکول کے ہونہار طلبہ میں انعامات تقسیم کرنے کے بعد اُن سے خطاب کرتے ہوئے بعض دعائیہ کلمات میں یہ امر ذہن نشین کرایا کہ مسلمان بچوں کے لئے جو آج طلب علم کے ابتدائی مرحلہ میں سے گذر رہے ہیں - سب سے بڑی کامیابی یہی ہو کہ جب وہ آگے چل کر زندگی کے بڑے بڑے مسائل سے دوچار ہوں تو وہ اس وقت بھی اپنے عملی نمونہ سے ہر میدان میں اسلام کے جھنڈے کو سربلند رکھیں - آپ نے فرمایا اگر ہمارے طلبہ اس چیز کو ابھی سے اپنا مطمح نظر بنائیں گے اور اس کے حصول کے لئے جدوجہد کرینگے تو اللہ تعالیٰ ہر قسم کی کامیابیاں ان کیلئے آسان کر دیگا اور وہ زندگی کے حقیقی مقصد کو پالیں گے -

تقسیم انعامات کا یہ عظیم الشان جلسہ نہایت وسیع پیمانے پر سکول کے احاطہ میں منعقد ہوا - جس میں سکول کے طلباء اور ممبرانِ اسٹاف کے علاوہ ربوہ کے دیگر تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام، بزرگانِ سلسلہ، ناظر و وکلاء حضرات اور بعض بیرونی شہروں سے آئے ہوئے سکول کے اولڈ بوائز شریک ہوئے -

جلسہ تقسیم انعامات کا آغاز

جلسہ تقسیم انعامات کا آغاز دو بجے بعد دوپہر حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم کی زیر صدارت تلاوت قرآنجید سے ہوا جو سکول کے ایک طالب علم نے کی - بعد ازاں تلاوت قرآن مجید اور تقریروں کے مقابلے ہوئے - جن میں سکول کے طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا - ان مقابلہ جات کے اختتام پر تین بجے سہ پہر کے قریب محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب تقسیم انعامات کی رسم ادا کرنے تشریف لائے آپ کی تشریف آوری پر حاضرین جلسہ نے کھڑے ہو کر آپ کا استقبال کیا - کرسی صدارت پر آپ کے رونق افروز ہونے کے بعد تقسیم انعامات سے متعلق جلسہ کی بقیہ کارروائی شروع ہوئی -

سب سے پہلے سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب نے سکول کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی - جس میں آپ نے قیام پاکستان کے بعد سکول کی تدریجی ترقی کا ایک مختصر خاکہ پیش کرتے ہوئے طلباء کی درسی اور دینی تعلیم و تربیت، تقریر و تحریر کی مشق، کھیلوں اور جسمانی ورزش، نیز دستکاری کے رنگ میں مختلف فنون کی ٹریننگ سے متعلق جملہ انتظامات اور ان کے خوشکن نتائج پر روشنی ڈالی - نیز سکول کو ہر لحاظ سے مزید ترقی دینے کے سلسلہ میں بعض مشکلات اور ضروریات بھی بیان کیں - اور اس امر پر خاص زور دیا کہ سکول کی موجودہ عمارت طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے لئے ناکافی ہے - حتیٰ کہ چھٹی اور ساتویں جماعت کے سب ہی فریق بورڈنگ ہاؤس کے برآمدوں یا صحن میں تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں - اس ضمن میں مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب نے سکول کے لئے ایک خوشنما مسجد کی تعمیر کا بھی ذکر کیا جو حال ہی میں ممبرانِ اسٹاف کی مساعی اور بعض مخیر احباب کی توجہ سے مکمل ہوئی ہے - اور جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں "مسجد نور" تجویز فرمایا ہے -

دینی تربیت کے ضمن میں آپ نے یہ بھی بتایا کہ طلباء تحریک جدید اور وقف جدید کے مالی اور دیگر مطالبات میں بھی شریک ہوتے ہیں - چنانچہ سال زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے میٹرک کلاس کے پندرہ طلباء نے اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کی ہے -

تقسیم انعامات

سکول کی سالانہ رپورٹ پیش ہونے کے بعد محترم جناب چوہدری صاحب موصوف نے مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب کی درخواست پر سکول کے ان ہونہار طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے - جو تعلیم و تربیت کے مختلف شعبوں میں امتیاز حاصل کرنے کی بناء پر سندات اور انعامات کے مستحق قرار پائے تھے -

محترم چوہدری صاحب موصوف کا خطاب

بعد ازاں آپ نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا - سب سے پہلے میں ان طلباء کو جنہوں نے انعامات حاصل کئے ہیں بارک اللہ کہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہمت اور توفیق عطا فرمائے کہ وہ زندگی کے اُن بڑے بڑے امتحانوں میں جو آگے چل کر انہیں پیش آنے والے ہیں - اسلام اور احمدیت کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے اسلام کے جھنڈے کو ہمیشہ سربلند رکھیں - کیونکہ یہی وہ سب سے بڑی کامیابی ہے جسے انہیں ابھی سے اپنا مطمح نظر بنانا چاہیئے - اگر وہ اس مقصد کو ہر آن اپنے سامنے رکھینگے اور اس کے لئے ابھی سے جدوجہد کرینگے تو اللہ تعالیٰ اس کے نتیجے میں ہر قسم کی کامیابیوں کا حصول ان کیلئے آسان کر دے گا - اور وہ اسی کی مدد اور اسی کے فضل سے زندگی کے حقیقی مقصد کو بھی پانے میں کامیاب ہو جائیں گے -

سکول کی سالانہ رپورٹ کا ذکر کرتے ہوئے محترم چوہدری صاحب موصوف نے فرمایا - مجھے دو باتوں سے خوشی اور ایک بات سے افسوس ہوا ہے - جن باتوں سے خوشی ہوئی ہے اُن میں سے ایک یہ ہے - کہ سکول میں دستکاری کی تربیت کا کچھ نہ کچھ انتظام کر دیا گیا ہے - درسی علم کے ساتھ ساتھ دستکاری اور صناعی بھی حصولِ علم کا ایک اہم ذریعہ ہے - ہمارے ملک میں ابھی ایسے ادارے بہت کم ہیں جن میں دستکاری اور صناعی کی تربیت دی جاتی ہے - یہ امر میرے لئے اطمینان کا موجب ہے کہ سکول میں چھوٹے پیمانے پر ہی سہی اس کی تربیت کا آغاز کر دیا گیا ہے - اللہ تعالیٰ اس انتظام کو بڑھائے اور اس میں مزید ترقی ہو - اس طرح ہمارے طلباء سکول سے ہی مفید وجود بن کر نکل سکتے ہیں -

دوسری بات خوشی کی یہ ہے کہ الحمدللہ مسجد کی عمارت مکمل ہو گئی ہے - یہ ایک بہت بڑی ضرورت تھی جسے پورا کر دیا گیا ہے - جو چیز افسوس کا موجب ہے وہ یہ ہے کہ نہ صرف یہ کہ سکول کی عمارت ابھی مکمل نہیں ہوئی ہے بلکہ یہ کام ابھی تکمیل کے راستہ پر بھی نہیں پڑ سکا ہے - یہاں طلبہ کے والدین، سکول کے اولڈ بوائز اور دیگر احباب تشریف رکھتے ہیں سب کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے تاکہ یہ کمی جلد سے جلد پوری ہو جائے - اس ضمن میں دیگر امور کو ملحوظ رکھنے کے علاوہ ایک یہ امر ہی ہم سب کے واسطے سرگرمی کے اظہار کے لئے کافی ہے کہ مومن کی یہ خواہش اور کوشش ہوتی ہے کہ وہ ہر میدان اور ہر کام میں نہ صرف پیش پیش رہے بلکہ دوسروں کے لئے نمونہ قائم کرے -

بعد ازاں محترم چوہدری صاحب نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا - خوشی کے اس موقع پر کہ جب آپ لوگوں کو انعامات ملے ہیں طبعاً آپ کی یہ خواہش ہوگی کہ آپ جلد یہاں سے فارغ ہوں اور ہنسی خوشی ایک دوسرے کو اپنے انعامات دکھائیں اور اس طرح خود بھی خوش ہوں اور دوسروں کو بھی اپنی اس

خوشی میں شریک کریں۔ آپ کے ان جذبات کا خیال کرتے ہوئے میں آپ کے سامنے نصیحت کی ایسی ٹھوس باتیں نہیں کرنا چاہتا کہ جن پر آپ کو اپنی توجہ مرکوز کرنے کے لئے حصولِ انعامات کی خوشی کو قربان کرنا پڑے نصیحت کے لئے تو وہ مختصر کلمات ہی کافی ہیں جو میں نے تقریر کے آغاز میں مبارکباد اور دعا کے طور پر کہے ہیں۔ میں تو آپ سے آج موقعہ کی مناسبت اور آپ لوگوں کی طبعی خوشی کے پیشِ نظر اس رنگ میں باتیں کرنا چاہتا تھا کہ جس سے آپ کی اس خوشی میں اضافہ ہو اور آپ کے لئے ان باتوں میں خوش طبعی کا سامان میسر آ سکے۔ میرا خیال تھا کہ امتحان کے رنگ میں آپ کو بعض باتیں سنائی جائیں یا آپ سے بعض باتیں پوچھ کر ازراہِ تفنن آپ کی ذہانت کا امتحان لیا جائے لیکن یہاں آکر معلوم ہوا کہ آپ جلسہ تقسیم انعامات سے معاً قبل تلاوتِ قرآن مجید اور تقریروں وغیرہ کے مقابلہ میں شریک ہو کر پہلے ہی کئی امتحانوں میں سے گذر چکے ہیں۔ اس لئے آپ کو مزید امتحان میں ڈالنا بھی ٹھیک نہیں تاہم میں صرف ایک یا دو سوالات کر کے آپ کو خوش کرنے اور ہنسانے کی کوشش کرتا ہوں

اس کے بعد محترم چوہدری صاحب موصوف نے بنایت ہشاش بشاش لہجے اور مسرت آمیز انداز میں طلبہ سے گفتگو کرتے ہوئے ان سے یکے بعد دیگرے دو سوال پوچھے۔ طلبہ حسب دل خواہ کھڑے ہو ہو کر ہنسی خوشی جواب دیتے۔ اور محترم چوہدری صاحب ہر غلط جواب یا حجت آمیز نکتہ آفرینی پر نہایت لطیف پیرائے میں ایک آدھ فقرہ فرما دیتے جس سے جواب کا معقولیت سے بعید ہونا از خود ظاہر ہو جاتا اور طلبہ بے اختیار ہنس پڑتے۔ بالآخر بعض طلباء کا ذہن صحیح جواب کی طرف منتقل ہو جاتا اور وہ خوشی سے پھولے نہ سماتے کہ وہ صحیح جواب بتانے میں کامیاب ہو ہی گئے۔ طلبہ خوش طبعی کے اس پُر وقار ماحول سے بہت لطف اندوز ہوئے۔

طلبہ کو ہنسانے اور حصولِ انعام کی خوشی کو دو چند بنانے کے بعد محترم چوہدری صاحب نے آخر میں فرمایا میں پھر دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ نے طلبہ میں ذوق و شوق اور محنت کے ساتھ علم حاصل کرنے اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی روح پیدا کرے تاکہ وہ آگے چل کر زندگی کے بڑے بڑے مسائل میں بھی کوشش کریں کہ وہ کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے

آخر میں محترم جناب مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم نے دعا کرائی۔ اور اس طرح جلسہ تقسیم انعامات کی یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

تلاوتِ قرآن مجید اور تقریروں کے مقابلے

تقسیم انعامات سے قبل تلاوت قرآن اور تقریروں کے جو مقابلے ہوئے تھے ان کے نتائج درج ذیل ہیں:۔

تلاوت قرآن:۔

محی الدین انڈونیشین ——— اول

عبدالرشید سماٹری ——— دوم

تقریری مقابلہ:۔

عطاء المجیب ——— اول

لئیق احمد ——— دوم

اول الذکر مقابلے میں مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب، مکرم مولانا ابو العطاء صاحب اور مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اور موخر الذکر مقابلے میں مکرم سید داؤد احمد صاحب، مکرم پروفیسر نصیر احمد خانصاحب اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نے منصفی کے فرائض انجام دئے۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب جو عرصہ سے شمالی بورنیو میں رہائش پذیر ہیں۔ آجکل مختلف عوارض کے باعث صاحب فراش ہیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کا وجود نہ صرف اپنے علاقہ میں۔ بلکہ فلپائن کے علاقہ میں بھی اشاعت اسلام کا ایک موجب ہو رہا ہے اسلئے احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خصوصیت سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

خاکسار شبیر احمد

نائب وکیل المال تحریک جدید

——— ربوہ

تعلیم و اصلاح کی ایک اہم تحریک

(از مکرم جناب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد)

تعلیم و اصلاح کی ایک اہم تحریک مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر سے قبل حضور کی منظوری اور اجازت سے بتاریخ ۲۷/۱۲/۵۹ یہ تحریک فرمائی تھی۔ کہ تعلیم و اصلاح کی غرض سے ہمیں بہت سے ایسے دوستوں کی ضرورت ہے جو تین سال تک کم از کم ۲۵ روپے ماہوار دیں اور ۳۰۰/- روپے سالانہ اس مد میں چندہ دیں۔ اس میں خود چوہدری صاحب محترم نے اپنی طرف سے ایک ہزار روپیہ دینے کا وعدہ فرمایا تھا۔ مکرم جناب چوہدری صاحب کی تحریک پر ۶۸ احباب نے اس وقت تک لبیک کہا ہے اور بعض احباب نے ادائیگی بھی کر دی ہے۔ خدا کے فضل سے یہ تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔

اس مبارک سکیم کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم ۱۰۰ احباب ۲۵/- روپے ماہوار یا ۳۰۰/- روپے سالانہ چندہ دیں۔ لیکن جو دوست ۲۵/- روپے ماہوار سے زیادہ دینا چاہیں۔ ان کے لئے مزید ثواب کا موقعہ ہے۔ نیز جیسا کہ مکرم جناب چوہدری صاحب نے دوسرے دن اعلان فرمایا تھا۔ جو دوست ۲۵/- روپے ماہوار نہیں دے سکتے وہ کم رقوم دے کر بھی اس تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں یہ تحریک بڑی برکات کی حامل ہے۔ احباب کو کثرت سے اس کارِ خیر میں حصہ لینا چاہیئے۔

یہ دوست اپنے اپنے وعدے دفتر تعلیم و اصلاح ربوہ میں ارسال فرمائیں ہم وعدے کرنیوالے ہر دوست کی خدمت میں علیحدہ علیحدہ شکریہ کی چٹھی بھجوا رہے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ہماری چٹھی نہ پہنچے تو اپنے وعدے سے اطلاع دیں۔ ممکن ہے انہوں نے وعدہ کیا ہو۔ لیکن کسی غلطی کی وجہ سے ضبط میں نہ آیا ہو۔ احباب رقوم مد تعلیم و اصلاح مقامی میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ارسال کریں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ——— ربوہ)

وقفِ جدید کے متعلق ایک ضروری اعلان

جیسا کہ "الفضل" میں اعلان کیا گیا تھا کہ جماعت ہائے احمدیہ ۹ فروری کو یوم وقف جدید منائیں۔ اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں یہ گذارش کی گئی تھی کہ یوم وقف جدید کے نتائج سے دفتر وقف جدید کو بھی مطلع فرمایا جائے

لیکن افسوس ہے کہ دو ہفتے گذرنے کے باوجود بہت سی جماعتوں نے اس طرف توجہ نہیں دی۔ اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ احباب جماعت نے اس اہم تحریک کے افادی پہلو پر غور نہیں کیا۔ حالانکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ یہ تحریک بھی الٰہی منشاء و تائید ربانی کی حامل ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ نے اس میں شمولیت کے لئے ایسی نرم شرائط رکھی ہیں۔ جو ہر نادار سے نادار مخلص احمدی کو بھی قبول ہیں

مخلصین کی ایک بھاری تعداد نے اس تحریک میں شمولیت اختیار کی ہے۔ لیکن حضور ایدہ اللہ نے وقف جدید میں ایک لاکھ ایسے مجاہدین کا مطالبہ فرمایا تھا۔ جو چھ روپیہ سالانہ (باقساط یا یکمشت) چندہ دیں۔ لیکن اس وقت تک صرف ستر ہزار روپے کے وعدے آئے ہیں۔ اور وصولی تقریباً بیس ہزار روپے تک ہوئی ہے۔ ابھی اس تحریک میں پانچ لاکھ تیس ہزار روپے کے مزید وعدے درکار ہیں

امراء کرام کے علاوہ نظارت اصلاح و ارشاد، نیز وقفِ جدید کے معلّمین کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں حضور کی یہ آواز پہنچائیں۔ نیز ہر احمدی کو اپنے ملنے جلنے والوں میں اس بابرکت تحریک میں وضاحت کے ساتھ شمولیت پر زور دینا چاہیئے۔ تا حضور ایدہ اللہ کی اس تحریک کو کامیاب بنا کر ہم اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کے انعامات کے وارث بن جائیں پس یہ عہد کر لینا چاہیئے کہ تحریک وقفِ جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا ہمارا فرض ہے۔ (انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

ملتان شہر و چھاؤنی

یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ ملتان شہر و چھاؤنی کا ایک مشترکہ اجلاس زیر صدارت جناب ملک عمر علی صاحب رئیس ملتان احمدیہ ہال ملتان شہر میں مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۸ء کو بوقت ۷½ بجے شام منعقد ہوا۔ اجلاس میں احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ ہال کو بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا تھا

احباب جماعت کی خوش قسمتی ہے کہ مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا، اور مکرم ملک عزیز احمد صاحب انڈونیشیا، نے بھی خطاب فرمایا۔ ہر دو مجاہدین ملتان تشریف لائے ہوئے تھے۔

بعد تلاوت قرآن کریم اور نظم کے مقامی مربی مکرم مولوی محمد دین صاحب شاہد نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے مکرم ملک عزیز احمد صاحب مبلغ انڈونیشیا جو ان دنوں قرآن کریم کا ترجمہ انڈونیشین زبان میں کر رہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ ہمیشہ انڈونیشیا میں غیر احمدی دوستوں اور عیسائیوں کے سامنے اس پیشگوئی کو پیش کر کے اللہ تعالیٰ کی ہستی اور احمدیت کی صداقت واضح کرتے رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم حضرت مصلح موعود کے ارشاد کی روشنی میں اپنی زندگیاں گزاریں۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے اپنے مخصوص انداز میں تقریر سے حاضرین جلسہ کو بہت محظوظ فرمایا۔ آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کے بعض خاص الفاظ کو لے کر ان کے مطالب واضح کئے اور بتایا کہ کس طرح ان سے مصلح موعود کے عظیم الشان مقام پر روشنی پڑتی ہے۔ آپ نے خاص طور پر کانّ اللہ نزل من السماء کے الفاظ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ مصلح موعود کا ظہور ایسا ہوگا گویا کہ خود خدا آسمان سے اترا ہوگا۔

آپ نے فرمایا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے چوالیس سالہ عہد خلافت میں ہر ایک نے انفرادی طور پر بھی اور بحیثیت جماعت کے بھی بارہا مشاہدہ کیا ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ خود جماعت کی نصرت کے لئے آسمان سے اتر تا رہا ہے۔

آپ نے بھی جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے اخلاص کا بھی تذکرہ کیا۔ اور بتایا کہ وہاں کے احباب کو مرکز سلسلہ سے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے از حد عقیدت اور اخلاص ہے۔

مکرم شاہ صاحب کی تقریر کے بعد مکرم مظفر علی صاحب نے مصلح موعود کی پیشگوئی پر تقریر کی۔ مکرم محمد یوسف صاحب پشاوری نے اشعار سنائے اور اجلاس دعا پر برخواست ہوا۔

عبد الرحمٰن امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع ملتان

سیالکوٹ

مورخہ ۲۰ فروری کو مکرمی بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی صدارت میں بعد نماز مغرب جلسہ منعقد ہوا۔ خواجہ محمد یعقوب صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی۔ مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے خوش الحانی سے ایک نظم سنائی۔ بعد ازاں محترم جناب سید امجد علی شاہ صاحب زعیم انصار اللہ نے "پیشگوئی مصلح موعود اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر پرجوش تقریر فرمائی۔ آپ نے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ آپ نے فرمایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر نگرانی جماعت احمدیہ نے اسلام کی عظیم الشان اشاعت کی ہے یہ کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ کسی کو سوائے جماعت احمدیہ کے یہ توفیق نہیں ملی۔ لیکن ہم پر بعض خاص ذمہ داریاں بھی عاید ہوتی ہیں۔ پس ہمیں ان کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ تا کہ ہماری غفلت اور سستی اور کمزوری کی وجہ سے خدائی ترقیات و فتوحات تاخیر میں نہ پڑ جائیں۔

جناب شاہ صاحب کی تقریر کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ سبز اشتہار اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کشف جس میں آپ نے فرمایا کہ میں نے مسجد کی دیوار پر محمود کی پیدائش سے پہلے لکھا ہوا پایا "محمود" اس کی روشنی میں ثابت کیا کہ اس کشف میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا تھا کہ سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ کے امام اور مصلح موعود ہوں گے چنانچہ واقعات نے اس چیز کو روز روشن کی طرح ثابت کر دیا۔

مکرمی چوہدری عبد الکریم خالد صاحب کاٹھ گڑھی شاہد مربی انچارج۔ نے پیشگوئی مصلح موعود کی غرض و غایت کے موضوع پر تقریر کرتے واضح کیا کہ پیشگوئی کی غرض و غایت اشاعت اسلام تھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر قیادت جماعت احمدیہ نے اشاعت اسلام اور مسلمانوں کی خدمات کے سلسلہ میں جو عظیم الشان کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں ان کا اعتراف معاندین جماعت احمدیہ اور مخالفین اسلام نے بھی کیا ہے

مکرمی مرزا رشید احمد صاحب چغتائی سابق مبلغ بلاد عربیہ نے اپنی مختصر سی تقریر میں بحیثیت عینی شاہد کے جماعت احمدیہ کی تبلیغی خدمات کو بیان فرمایا۔ آپ کے بعد مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے "میجک لینٹرن" کے ذریعہ جماعت احمدیہ کی غیر ممالک میں تبلیغ کا نقشہ دکھایا۔ یہ پروگرام بھی بڑا دلچسپ تھا۔ جلسہ کی رونق کو اس نے دوبالا کر دیا۔ اس کے بعد آخر میں محترم جناب بابو قاسم الدین صاحب صدر جلسہ نے دعا کرائی اور یہ بابرکت تقریب ختم ہوئی

ارشد علی سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ سیالکوٹ

منٹگمری

جماعت احمدیہ منٹگمری نے یوم مصلح موعود کے موقعہ پر بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد کیا۔ صدارت کے فرائض مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ منٹگمری نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم ماسٹر عبد الکریم صاحب نے فرمائی۔ نظم چوہدری محمد حیات صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر صاحب نے پڑھی۔ صاحب صدر نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کیا۔ پھر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب نے حضرت مسیح موعود کی کتب سے ثابت کیا کہ پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی ہیں۔

خاکسار نے "زندہ خدا کا زندہ نشان" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتلایا کہ آج بھی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ہمکلام ہو کر انہیں عظیم الشان نشان عطا فرما کر اپنے زندہ خدا ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔

ماسٹر عبد الشکور اسلم صاحب بی۔ اے نے "زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ اس وقت صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی دنیا کے مختلف ممالک میں تبلیغ اسلام کر رہی ہے

بعد ازاں اطفال الاحمدیہ کے ممبر مرزا برکات احمد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند شعر سنائے۔ مکرم مرزا احمد بیگ صاحب نے سورۃ الکوثر کی لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے مصلح موعود کی پیشگوئی کو بطور نشان پیش کیا۔

مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ نے پیشگوئی کے حصہ "مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماری سے صاف کرے گا" کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت وجود سے آج دنیا دعاؤں کے ذریعہ اور تبلیغ اسلام کے ذریعہ روحانی اور جسمانی بیماریوں سے صاف ہو رہی ہے

ماسٹر علی محمد صاحب متعلم نے مصلح موعود کے متعلق حضرت دانیال علیہ السلام، حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت نعمت اللہ شاہ ولی رحمۃ اللہ کی پیشگوئیاں بیان فرماتے ہوئے ثابت کیا کہ ان پیشگوئیوں کے حقیقی مصداق حضور ہی ہیں۔

بعد ازیں خدام اور اطفال نے کھیلوں میں حصہ لیا۔ اور خدام و اطفال کی چائے سے تواضع کی گئی۔ بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔ اور اس طرح جماعت کے بوڑھوں، جوانوں، بچوں اور عورتوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ والہانہ محبت کا اظہار کرتے ہوئے حضور کی درازی عمر کے لئے دعائیں کیں۔

عبد الحق ناصر سیکرٹری اصلاح و ارشاد
منٹگمری

اوکاڑہ

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز عشاء مکرم ماسٹر حاکم علی صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی نے تلاوت کی۔ مولوی فضل حق صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ مکرم شیخ محمد یعقوب صاحب نے پیشگوئی کے اصل الفاظ پڑھ کر سنائے خان رشید احمد صاحب نے مصلح موعود کی مدح میں نظم سنائی۔ بعد ازاں سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی نے سیدنا حضرت امیر المومنین کی تقریر فرمودہ بموقعہ یوم مصلح موعود ۱۹۴۴ء لاہور سنائی۔

شاہ صاحب کے بعد ایک غیر مبائع دوست نے مصلح موعود کی شان کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار فرمایا اور بتایا کہ

"میں کوئی عقیدت کی بنا پر نہیں بلکہ واقعات کی روشنی میں آپ کے سامنے مصلح موعود کی شان کو بیان کروں گا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد مصلح موعود کا وجود دنیا میں اسلام کے لئے ایک فتح نصیب جرنیل ہے اور اسلام کی فتح کے لئے دروازہ کھول رہا ہے۔ یہ وہ شخصیت ہے جس کی بدولت دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو رہا ہے۔ اور اسلام کی اشاعت کا ڈنکا کل عالم میں بج رہا ہے۔ یہ شخصیت اسلام کا ایک جری پہلوان ہے۔ خدا تعالیٰ کی نصرت

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

نمائندگانِ مجلس مشاورت سے اپیل

(قسط نمبر ۲)

(سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل ۲۶ فروری ۵۸ء)

ضلع سیالکوٹ

تحصیل ڈسکہ۔ بھوپال والا۔ سابو والا۔ ترنکہ* بھاڈیوالہ۔ وسنکے۔ وانکے چیمہ* پیرو چک ⊗ تحصیل سیالکوٹ سیالکوٹ شہر۔ گوئیدپور* درگانوالی۔ کوروال* بھڈال۔ کوٹلی سرکان *۔ اور بھاگو بھٹی* تحصیل نارووال۔ ظفروال۔ نتو کے*۔ بوبک مرالی ⊗ بیب المعروف احمد آباد۔ دھرگ*۔ میانہ پنڈ*۔ داعیہ السیداں۔ بدوملہی۔ سابو وال ⊗ عیدی پور ⊗ ملیکے۔ بھوڈی میاں ⊗ چوہدری جائنہ*۔ قیام پور* تحصیل شکرگڑھ۔ شکرگڑھ* جرمیاں جھنڈا*۔ گورالہ* شکر گڑھ*۔ کوٹ نیناں*۔ تحصیل پسرور۔ مانگا چانگریاں۔ رائےپور نادر آباد۔ بھڑوہ۔ پونڈہ۔ گھنو کے ججہ۔ کلاسوالا۔ جاگے ڈھینڈ سر۔ اوجہ ججہ*

ضلع مظفرگڑھ

جتوئی۔ سنہر سلطان*

علی پور۔ لیہ۔ بیراج کالونی $\frac{۲۲۶}{T.D.A}$ * $\frac{۹۳۰}{T.D.A}$

ضلع ڈیرہ غازیخاں

شادن لنڈ*۔ بستی مندرانی۔ گل گھوٹو بستی میرانی۔ راجن پور۔ چاہ اسماعیل والا* فیروزہ۔ رکھ مورجھنگی* بستی بزدار $\frac{۱۲۳}{M.P}$

ضلع رحیم یارخاں

رحیم یارخاں* کوٹ فرزند علی ۱۲۰* ۱۳۲ لیاقت پور*۔ بستی بابا جھنڈا* $\frac{۲۰۸ - ۲۱۲}{P}$*۔ ۵ ش ⊗

ضلع بہاولپور

احمد پور شرقیہ*۔ ۸۹ منڈی یزمان* منڈی حاصل پور۔ $\frac{۱۶۰}{مراد}$ - $\frac{۱۹۲}{مراد}$ سمہ سٹہ* $\frac{۲۳}{6.R}$ ⊗ چینی گوٹھ

ضلع بہاولنگر

$\frac{۱۰۲ - ۱۰۳}{6.R}$ *۔ $\frac{۳۰}{3.R}$ - $\frac{۱۳۲}{6.R}$ - $\frac{۱۹۱}{7.R}$* $\frac{۱۷۹}{7.R}$

ضلع گجرات

شیخ پور۔ نسو والی سوہل*۔ شادیوال خورد سعد اللہ پور*۔ ڈنگہ۔ گھیرٹ۔ کنجاہ۔ سرائے عالمگیر۔ بلانی*۔ گوٹریالہ۔ کھاریاں۔ عالم گڑھ۔ بھیر۔ نصیرہ*۔ لنگے*۔ ہیلاں رجوعہ*۔ دھیر کے کلاں۔ آڑہ ⊗ بارموسیٰ*۔ اسلام آباد* $\frac{۲۸}{ش}$* بنگلہ ۱۸۰۔ کالرہ دیوان سنگھ۔ ملکہ مرزا*

عنہ ۲۰ ⊗۔

ضلع جہلم

جہلم شہر۔ محمود آباد۔ کالا گجراں* دوالمیال۔ رتوچھ*۔ کلرکہار*۔ کھیوڑہ۔ خان پور* خورد* چک جمال۔

ضلع شاہ پور

بھیرہ۔ ۸۶-۸۷ ش* $\frac{۴۳}{ج}$* $\frac{۳۲-۳۳}{ج}$* $\frac{۳۵}{ج}$۔ $\frac{۱۱۶}{ج}$*۔ $\frac{۱۰۷}{ج}$*۔ ۹ پنیار* ملرانجھا*۔ ادرحمہ۔ $\frac{۲۷}{ج}$۔ ۸۸ ش۔ بھابڑہ*۔ چاہ چگی والا۔ سلانوالی ⊗ تخت ہزارہ۔ $\frac{۸}{ج}$*۔ $\frac{۹۷}{ش}$ سیلیوالی۔ مٹھہ ٹوانہ۔ دودھہ*۔ $\frac{۱۲۳}{ج}$ ⊗ گنجیال وقائد آباد۔ $\frac{۲}{T.D.A}$* جوہر آباد۔ حویلی متصل مجوکہ۔ ہجکہ*۔

ضلع راولپنڈی

راولپنڈی شہر۔ کوہ مری۔ برج ورکس۔

پشاور ڈویژن

پنڈوری محمودہ۔ مندوال*۔ واہ کینٹ* چونیترہ*۔ مانسہرہ کیمپ*۔ بالاکوٹ* ایبٹ آباد۔ حویلیاں۔ ڈاڈر*۔ اسماعیلہ۔ ٹوپی۔ پشاور شہر۔ ترنگ زئی۔ رسالپور۔ خلیل مرکز اچینی پایاں۔ شیخ محمدی*۔

ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن

کندیاں۔ بھکر*۔ داؤد خیل۔ $\frac{۲۷}{M.L}$* ڈیرہ اسماعیل خان*

بلوچستان

کوئٹہ۔

خیرپور ڈویژن

صوبہ ڈیرہ*۔ کرنڈی۔ گوٹھ نتھے خان۔ احمد آباد (خیرپور) شکارپور رجیب آباد، نواب شاہ۔ گوٹھ رحمت علی*۔ کمال ڈیرہ گوٹھ امام بخش* باندھی۔ ۲۱ دوھ* نور آباد اسٹیٹ*۔ محراب پور۔ گوٹھ چوہدری محمد اکرم ⊗ گوٹھ سردار محمد پنجابی*۔ گوٹھ دادنجان چانڈیہ* قاضی احمد۔ لاڑکانہ* مسن باڈہ۔

حیدرآباد ڈویژن

احمد نگر اسٹیٹ*۔ ۲۰۰ ⊗ جھیم آباد کنری۔ نوکوٹ*۔ ۱۹۵ ⊗۔ گھارو ناصر آباد اسٹیٹ ۱۵۱۔ منصور آباد⊗

حیدرآباد شہر۔ چمبڑ ⊗۔ دیہہ جھاڑیاں ⊗۔ سنجر چانگ۔ بدین

آزاد کشمیر

درلیا جٹاں*۔ کوٹلی*۔ چناری ⊗۔ سکردو بھابڑہ*۔ دینال نگیال*۔ مظفر آباد*

مشرقی پاکستان

ڈھاکہ۔ نرائن گنج۔ رکابی بازار ⊗۔ تیج گاؤں سلطان پور*۔ برہمن بڑیہ*۔ کومیلا۔ بھادوگھر نٹائی ⊗ شالگاؤں* کرورا*۔ دیوگرام کیرام پور ⊗۔ بشنو پور* چار دکیا۔ گھاٹوڑا* خورد برہمن ڈیا ⊗۔ تاروا ⊗۔ شیباز پور ⊗ چٹاگانگ۔ فاضل پور*۔ کمال پور* جمال پور۔ بڑا گاؤں*۔ پاگولیا ⊗۔ حلواپاڑا ⊗۔ میمن سنگھ*۔ تیر گھاٹی ⊗ پربمار چر ⊗۔ بوگرہ*۔ گائبندھا*۔ رنگپور* شام پور*۔ سید پور ⊗۔ نیلفاماری ⊗ دنیاج پور۔ بھات گاؤں ⊗۔ متوریالا ⊗ پنج گڑھ ⊗۔ پارپتی پور۔ نالوٹر ⊗۔ الیشر ڈی*۔ اتھالی*۔ جیسور۔ کھلنا ⊗۔ باقر گنج ⊗۔ چھوٹا لایا ⊗ بدیع اللہ ⊗۔ کہلیا دوھو ⊗۔ دولت پور ⊗ کشٹیا ⊗۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

رسالہ "تشحیذ الاذہان" کی توسیع اشاعت اور اسکی قلمی امداد کی تحریک

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

حضرت میاں صاحب ممدوح نے رسالہ تشحیذ الاذہان کے اجراء پر پیغام دیتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

"میں امید کرتا ہوں کہ اس رسالے کا دور ثانی بھی دور اول کی طرح مبارک اور مثمر ثمرات ثابت ہوگا۔ مقامی جماعتوں میں تحریک کرنی چاہیئے کہ وہ نہ صرف احمدی نوجوانوں کو اس رسالے کی خریداری کی طرف توجہ دلائیں۔ بلکہ ان میں اس رسالے کی قلمی امداد کا بھی شوق پیدا کریں۔ اس کے بغیر اس رسالے کا مقصد پوری طرح حاصل نہیں ہو سکتا"

(مینیجر رسالہ تشحیذ الاذہان)

تحریک ہفتہ وصیت کے متعلق ضروری تصحیح

ہفتہ وصیت منانے کے لئے جو سرکلر جماعتوں کو بھجوایا گیا ہے۔ اور جو اعلان اخبار الفضل مجریہ ۲۰ فروری میں شائع ہوا ہے۔ اس میں ہفتہ وصیت کے لئے ۲۲ تا ۲۷ مارچ کے دن لکھے گئے ہیں جو درست نہیں ہے۔ یہ ہفتہ ۲۸ مارچ کو ختم ہوتا ہے۔ پس ہفتہ وصیت کے لئے ۲۲ تا ۲۸ مارچ کے سات یوم ہیں احباب نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ڈسپنسر کی ضرورت

ایک احمدی ڈاکٹر کو پرائیویٹ ڈسپنسری کے لئے ایک کوالیفائڈ ڈسپنسر کی ضرورت ہے۔ شرائط حسب ذیل ہیں

عمر ۳۰ سال سے کم نہ ہو۔ شادی شدہ ہو۔ اگر کوالیفائڈ نہ ہو تو ۵۔۷ سال کا تجربہ رکھتا ہو۔ تنخواہ -/۶۰ اور -/۱۰۰ روپیہ کے درمیان حسب لیاقت دی جائیگی۔ ڈسپنسری ملتان سے دس میل کے فاصلہ پر ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

(ناظر امور عامہ)

پشاور اور مردان کے بیالیس پبلک جلسوں میں پختونستان کی مخالفت

مغربی پاکستان کا یونٹ ہر قیمت پر برقرار رکھنے کا عہد

مردان ۲۶ فروری۔ سرحد عوامی لیگ کے زیر اہتمام ضلع پشاور اور مردان کے ۴۲ پبلک جلسوں میں ہزاروں پٹھانوں نے مغربی پاکستان کے یونٹ کی پرزور حمایت کی اور پختونستان کے لئے سرحدی گاندھی خان عبد الغفار خاں کی طرف سے جاری کردہ مہم کی شدید مذمت کی ہے۔

خان غلام محمد خاں لوند خوڑ ۱۸ جنوری سے پشاور اور مردان کے اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں۔ آپ نے ۲۷ روز میں بیالیس پبلک جلسوں میں شریک تقریباً پچاس ہزار پٹھانوں سے خطاب کیا۔

کل شام سرچشموں کے مرکز گوجر گڑھی کے ایک عظیم اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے خان لوند خوڑ نے کہا۔ میں نے اپنے موجودہ دورے میں یہ محسوس کیا ہے کہ پٹھانوں میں سے صرف چند نواب اور خوانین یونٹ کے خلاف ہیں۔ پٹھانوں کی بھاری اکثریت یونٹ کے حق میں ہے۔ خان لوند خوڑ نے کہا کہ سرحدی گاندھی خان عبد الغفار خاں ایک کروڑ پٹھانوں کو متحدہ ہندوستان میں تیس کروڑ ہندوؤں میں مدغم کر دینے کے حق میں تھے۔ لیکن حیرت ہے کہ وہ اب ایک کروڑ پٹھانوں کو اپنے ہم مذہب ڈیڑھ کروڑ پنجابیوں سے ملانے پر خوف زدہ ہیں۔ صرف یہی حقیقت خان عبد الغفار کی حب الوطنی کو مشکوک ظاہر کرتی ہے۔

پٹرول کا راشن نافذ کیا جائیگا

کراچی ۲۶ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت جلد ہی ملک میں پٹرول کی راشننگ کا نفاذ کر دے گی۔ اس کے ساتھ ہی پٹرول کی درآمد میں بھی تخفیف کر دی جائے گی تاکہ زرمبادلہ بچایا جا سکے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ چینی کی درآمد بھی کم کر دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ چینی کے مختلف ملکی کارخانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ دیسی چینی کا معیار بلند کریں اور اپنی پیداوار میں اضافہ کریں۔ دوسرے ملکوں میں پاکستان کے ٹریڈ کمشنروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے ہاں پاکستانی مصنوعات کو مقبول بنانے کے لئے موثر اقدامات کریں تاکہ پاکستان زرمبادلہ کما کر اپنے ترقیاتی منصوبوں کے لئے دوسرے ملکوں سے ضروری مشینری خرید سکے۔

سرگودھا ۲۶ فروری محکمہ خوراک جہلم کے حکام نے ضلع کے چار بڑے زمینداروں کے خلاف فالتو اناج حکومت کے حوالے نہ کرنے پر کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ پانچ سو ایکڑ سے زائد اراضی کے مالکوں کو اپنا فالتو اناج حکومت کے حوالے کر دینے کے نوٹس بھی جاری کئے گئے ہیں۔ عدم تعمیل کی صورت میں متعلقہ حکام نے ان کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پاکستان نے جاپان سے معافی مانگ لی

کراچی ۲۶ فروری۔ گذشتہ ماہ دادو ریلوے سٹیشن پر ایک اعلیٰ سرکاری افسر نے جاپان کے تین زرعی ماہروں اور جاپانی سفارت خانے کے ایگریکلچرل اتاشی کو ٹرین کے فرسٹ کلاس ڈبے سے نکال دیا تھا۔ حکومت پاکستان نے اس حادثے پر جاپان سے معافی مانگ لی ہے۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق مرکزی وزیر خوراک و زراعت نے اس سلسلے میں پاکستانی وزارت خارجہ کے ذریعہ ایک تحریری معذرت نامہ حکومت جاپان کو بھیجا ہے۔ واضح رہے کہ یہ جاپانی زرعی ماہر حکومت پاکستان کی دعوت پر اندرون سندھ کا دورہ کرنے کے بعد کراچی واپس جا رہے تھے۔ دادو سٹیشن پر جب وہ ٹرین میں سوار ہوئے۔ تو ایک پاکستانی افسر نے ان پر الزام لگایا کہ وہ شراب پئے ہوئے ہیں اس لئے ڈبے سے نکل جائیں ورنہ انہیں گرفتار کر لیا جائے گا۔ اس پر یہ جاپانی اتر کر ڈائننگ کار میں چلے گئے اور انہوں نے سفر اسی میں طے کیا۔

۷۶ حریت پسند اور ۲۲ فرانسیسی فوجی ہلاک

الجزائر ۲۶ فروری۔ قسطنطنیہ میں حریت پسندوں اور فرانسیسی فوجوں میں دست بدست لڑائی کے دوران ۷۶ حریت پسند اور ۲۲ فرانسیسی فوجی ہلاک ہو گئے ہیں۔ چالیس فرانسیسی فوجی مجروح بھی ہوئے۔ لڑائی میں سات فرانسیسی طیاروں نے حصہ لیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فرانسیسی فوجوں نے حریت پسند لیڈروں کو گرفتار کرنے کی کوشش کی تھی جو ایک اہم اجلاس میں مصروف تھے۔

چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کی کارپوریشن عنقریب قائم کر دیجائیگی

دستکاریوں کی صوبائی نمائش میں وزیر اعلیٰ سردار رشید کا اعلان

لاہور ۲۶ فروری وزیر اعلیٰ سردار عبد الرشید نے بتایا ہے کہ صوبائی حکومت عنقریب چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کی ایک کارپوریشن قائم کر دے گی کارپوریشن ایک خود مختار ادارہ ہوگی جس کا سرمایہ ایک کروڑ روپے ہوگا یہ آسان شرائط پر چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کے لئے قرضے مہیا کرے گی

وزیر اعلیٰ نے یہ بات کل نیشنل سکول آف آرٹس اینڈ کرافٹس میں دستکاریوں کی پہلی صوبائی نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کہی نمائش کا اہتمام صوبائی محکمہ صنعت نے کیا ہے اس میں دس ہزار سے زیادہ نمونے رکھے گئے ہیں اور ڈائرکٹر صنعت مسٹر عثمانی کے الفاظ میں اس کا مقصد لوگوں کو یہ احساس دلانا ہے۔ کہ اگر عوام کی جمالیاتی صلاحیتوں کی مناسب سمت میں رہنمائی کی جائے تو حیرت انگیز نتائج برآمد ہو سکتے ہیں"

وزیر اعلیٰ نے چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کی حوصلہ افزائی کے لئے حکومت کے اقدامات کی تفصیل بیان کی اور بتایا کہ مجوزہ کارپوریشن آسان شرائط پر نقد قرض دینے کے علاوہ ماہانہ اقساط میں ادائیگی کی بنیاد پر فیکٹری کی عمارت مکانات مشینری اور دوسرے سامان کی صورت میں بھی مدد دے گی یہ کارپوریشن چھوٹی صنعتوں اور گھریلو دستکاریوں کو خام مال مہیا کرنے کے لئے سرمایہ دے گی اور ان کی مصنوعات خرید ے گی۔ نیز ان مصنوعات کی فروخت کا انتظام کرے گی کارپوریشن فیکٹریوں کو چلانے کے لئے چھوٹی کارپوریشن یا پبلک کمپنیاں قائم کرنے میں بھی مدد دے گی اور چھوٹی گھریلو صنعتوں کی ترقی کے لئے سکیمیں تیار کرے گی وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گھریلو اور چھوٹی صنعتوں میں کام کرنے والوں کو فنی مشورے دینے اور کام کے طریقے بہتر بنانے کے لئے ایک موزوں ادارہ قائم کرنے کی ضرورت ہے اس سے قبل صوبائی ڈائرکٹر صنعت مسٹر عثمانی نے گھریلو صنعتوں کی اہمیت بیان کی اور کہا کہ دستکاریاں کسی ملک کی زندگی اور ثقافت کا نچوڑ ہوتی ہیں جو ماضی کی شاندار تاریخ کے ساتھ ایک گراں قدر کڑی کا کام سرانجام دیتی ہیں

زرعی بنک کی مزید شاخوں کا قیام

کراچی ۲۶ فروری۔ پاکستان بنک کے چیئرمین سید میراں محمد شاہ نے بتایا ہے کہ ملک کے تمام بڑے شہروں میں زرعی بنک کی شاخیں کھولی جائیں گی تاکہ امداد باہمی کی انجمنوں اور دوسرے اداروں کو زراعت کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ مدد دی جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ بورڈ کے آئندہ اجلاس میں یہ طے کیا جائے گا کہ زرعی قرضے کے لئے زیادہ سے زیادہ کتنی رقم دی جانی چاہیئے۔

وزیر اعظم نون سے صدر آزاد کشمیر کی ملاقات

لاہور ۲۶ فروری۔ حکومت آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم خاں اور پاکستان کے وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون کے درمیان کل قریباً سوا گھنٹے تک اہم بات چیت ہوئی۔ اس ملاقات کے بعد سردار ابراہیم نے بتایا کہ وزیر اعظم مارچ کے آخر میں آزاد کشمیر جائیں گے۔ وزیر اعظم کو آزاد کشمیر کے دورہ کی دعوت سردار ابراہیم نے دی تھی۔ جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کر لی۔

وزیر اعظم سے سردار ابراہیم کی بات چیت میں مسئلہ کشمیر زیر بحث رہا اور تازہ ترین روشنی میں اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ صدر آزاد کشمیر نے وزیر اعظم کو بتایا کہ ریاست جموں و کشمیر کے بارے میں بھارت سے جو تنازعہ دس سال سے چلا آتا ہے۔ اس کا اب تک کوئی تصفیہ نہیں ہوا اور کشمیر کے لوگ اس صورت حال پر سخت برافروختہ ہیں۔ سردار ابراہیم نے پاکستان میں کشمیری مہاجرین کی عارضی آبادکاری ان کے عارضی شہری حقوق اور دوسرے متعلقہ مسائل پر وزیر اعظم سے مفصل بات چیت کی۔ وزیر اعظم نے حکومت آزاد کشمیر کے ترقیاتی پروگراموں پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا۔

خیرپور کے قریب پانچ ہزار سال پرانی تہذیب کے آثار

قلعہ بند شہر، برتن، چوڑیاں اور کھلونے برآمد ہوئے

کراچی ۲۷ فروری - خیرپور کے قریب ایک موضع کوٹ دیجی میں آثار قدیمہ کی کھدائی کے سلسلے میں ایک ایسی تہذیب کا پتہ چلا ہے - جو تین ہزار سال قبل مسیح پرانی ہے - اس طرح اس کا زمانہ ہڑپہ اور موہنجوداڑو کی تہذیب سے بھی سات سو سال پہلے کا ہے -

محکمہ آثار قدیمہ کے جائزہ لینے والے شعبہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ایف اے خان نے جو اس کھدائی کے نگران ہیں کل کراچی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کوٹ دیجی میں برآمد ہونے والے آثار کی تفاصیل بیان کیں اور کہا کہ ابتدائی جائزے کے مطابق یہ آثار مصر کے اہرام سے بھی زیادہ قدیم ہیں -

کوٹ دیجی خیرپور شہر سے پندرہ میل جنوب میں اور قلعہ دیجی کے شمال میں حیدرآباد جانے والی شاہراہ پر واقع ہے - یہاں سب سے پہلے نومبر ۱۹۵۵ء میں کھدائی شروع ہوئی تھی جو قریباً ایک ماہ جاری رہی - اس کے بعد گزشتہ سال اکتوبر میں کام پھر شروع کیا گیا جو دسمبر کے آخر تک جاری رہا - ڈاکٹر خان نے بتایا کہ اس علاقے میں ابھی اور کھدائی کی جائے گی - جس سے زیادہ مفید اور صحیح معلومات حاصل ہونے کی توقع ہے - تاہم آپ نے کہا "یہ باور کرنے کے لئے کافی شواہد موجود ہیں کہ کوٹ دیجی کے ابتدائی باشندے ایک اعلیٰ ترقی یافتہ ثقافت کے مالک تھے اور موہنجوداڑو کے رہنے والوں نے ان سے نہ صرف شہری منصوبہ بندی اور قلعہ بندی کے طریقے سیکھے بلکہ آرٹ کے میدان میں بھی انہی کی پیروی کی -

ڈاکٹر خان صاحب نے مزید کہا کہ کوٹ دیجی کے آثار کے پیش نظر ہڑپہ کی تہذیب کا زمانہ جو ۲۳ سو برس قبل مسیح متعین کیا گیا - غالباً دو سو برس اور پیچھے کو لے جانا پڑے - اور اس کا زمانہ اڑھائی ہزار برس قبل مسیح متعین کیا جائے — آپ نے بتایا کہ کوٹ دیجی کے آثار دو حصوں پر مشتمل ہیں - ایک تو قلعہ کا علاقہ ہے جس کا طول پانچ سو فٹ - عرض ساڑھے تین سو فٹ اور بلندی چالیس فٹ ہے دوسرا بیرون شہر کا علاقہ ہے - جہاں غالباً پیشہ ور افراد رہتے تھے - یہ علاقہ قلعہ کے باہر کافی دور تک پھیلا ہوا ہے -

ڈاکٹر خان نے کہا کہ کوٹ دیجی کے آثار کی سب سے دلچسپ اور اہم چیز قلعہ کی فصیل ہے جو حملہ آوروں سے دفاع کیلئے تعمیر کی گئی تھی - آپ نے بتایا کہ یہ قلعہ جو حکومت کی گدی تھا اور جس کے اندر برسراقتدار طبقے کی بود و باش تھی - برصغیر کے اولین قلعہ بند شہروں کی بہترین مثال پیش کرتا ہے - آپ نے کہا کہ کوٹ دیجی اور ہڑپہ کے برتنوں اور فن کے دوسرے نمونوں میں بڑی معمولی سی مماثلت ہے اور یہ فنی اعتبار سے ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں - کوٹ دیجی سے برآمد ہونے والے برتن بہت ہلکے رنگ کے اور سبک ہیں - اس کے برعکس ہڑپہ کے برتن سرخ و سیاہ بھدے اور بھاری ہیں -

ڈاکٹر خان نے کہا - کہ اندازاً کوٹ دیجی کی تہذیب کا زمانہ تین ہزار سال قبل مسیح کا ہے - اس طرح یہ وادی سندھ کی تہذیب سے سات سو سال پہلے کا زمانہ ہے - کوٹ دیجی کے کھنڈروں سے جو اشیاء برآمد ہوئی ہیں ان میں برتن - پتھر کی اشیاء - تیر کھلونے سنگ مرمر اور چوڑیاں وغیرہ شامل ہیں -

اس سے قبل سیکرٹری وزارت خزانہ مسٹر ممتاز حسن نے بتایا - کہ میں کوٹ دیجی کے آثار دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں - اور اس کی دریافت سے برصغیر کی تاریخ میں سات سو سال کا اضافہ ہوگیا ہے - مسٹر ممتاز حسن نے یہاں سے برآمد ہونے والی بعض اشیاء اخباری نمائندوں کو بھی دکھائیں آپ نے مزید کہا کہ ان آثار سے چند باتیں پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہیں - اور وہ یہ کہ کوٹ دیجی کے باشندے پُرامن حالات میں زندگی بسر کرتے تھے - ان کی عورتیں چوڑیاں اور دوسرے سبک زیورات سنگار میں استعمال کرتی تھیں - اور آخر میں کوٹ دیجی کی بستی ایک زبردست جنگ کے بعد تباہ ہوگئی تھی ؎

کالنگی میں بند باندھ کر پانچ لاکھ کلوواٹ بجلی حاصل کرنیکا منصوبہ

ایک کروڑ روپے خرچ ہونگے، وارسک منصوبہ کے چیف انجینئر کا بیان

پشاور ۲۷ فروری - وارسک منصوبے کے چیف انجینئر خان محمد اعظم نے بتایا کہ مالاکنڈ اور سوات کے درمیان سترہ سے پندرہ میل دور کالنگی کے مقام پر چار پانچ سو فٹ اونچا بند تعمیر کر کے پانچ لاکھ کلوواٹ بجلی حاصل کی جاسکتی ہے - کالنگی دریائے پنجکوڑہ اور سوات کے سنگم پر واقع ہے -

کالنگی سکیم کو ایک اول درجہ کا منصوبہ قرار دیتے ہوئے خان محمد اعظم نے بتایا کہ کالنگی بند میں ساٹھ لاکھ ایکڑ فٹ پانی کا ذخیرہ ہوسکتا ہے اور بعد ازاں یہاں سے سردیوں میں وارسک کو بھی بجلی مہیا کی جاسکتی ہے

آپ نے مزید کہا کہ دریائے سوات کو ایک پندرہ میل لمبی سرنگ کے ذریعے وارسک میں ذخیرہ آب سے ملایا جاسکتا ہے - اس سارے منصوبے پر تقریباً ایک کروڑ روپے خرچ ہوں گے اس سلسلہ میں ایک سکیم کا خاکہ صوبائی محکمہ آبپاشی کے پاس پڑا ہے یہ سکیم چھ یا سات سال میں مکمل ہوگی - اس کے لئے غیر ملکی امداد بھی حاصل کی جاسکتی ہے - آپ نے کہا کہ تعمیر کا سارا سامان آسانی کالنگی میں منتقل کیا جاسکتا ہے

مسلم لیگ کی صدارت کا مسئلہ

کوئٹہ ۲۷ فروری مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری قاضی محمد عیسیٰ نے بتایا کہ مسلم لیگ کا نیا صدر منتخب کرنے کے لئے ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی

قاضی عیسیٰ نے کل عازم کراچی ہوتے ہوئے بتایا کہ وہ کراچی میں مسلم لیگی رہنماؤں سے صلاح مشورہ کرنے کے بعد کونسل کے اجلاس کی تاریخ کا اعلان کریں گے - آپ نے کہا کہ لیگ کے آئین کے مطابق صدر کا انتخاب ۴۵ دن کے اندر ہو جانا چاہیئے - اس سوال کے جواب میں مسلم لیگی حلقے محترمہ فاطمہ جناح کو صدارت کی پیشکش کرنے کے حامی ہیں - قاضی عیسیٰ نے کہا کہ خاتون پاکستان پارٹی کی رہنمائی قبول کرلیں تو یہ مسلم لیگ کے لئے باعث فخر ہوگا -

قاضی عیسیٰ نے دعویٰ کیا کہ متعدد غیر لیگی ارکان اسمبلی نے صوبائی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں مسلم لیگ کی حمایت کرنے کا یقین دلایا ہے - آپ نے الزام عاید کیا کہ ری پبلکن پارٹی نے طریق انتخاب کے متعلق صوبے کے عوام کو دھوکہ دیا ہے -

مزید چوبیس سپاہی ہلاک ہوگئے

الجزائر ۲۷ فروری - ایجنسی فرانس پریس کی آخری اطلاع کے مطابق الجزائری قوم پرستوں نے کل رات فرانسیسی فوج کے ایک پیدل دستہ پر اچانک حملہ کر کے چوبیس فرانسیسی سپاہی ہلاک کر دئیے - دس سپاہی لاپتہ ہیں -

فرانسیسی جوابی کارروائی کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں -

قاہرہ میں صدر شام کا مجسمہ

بغداد ۲۷ فروری - کل یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ شام کے صدر شکری القوتلی نے عالم عرب کی جو خدمات سرانجام دی ہیں ان کے پیش نظر ان کا مجسمہ قاہرہ اور دمشق میں نصب کیا جائے گا -

یوم مصلح موعود اوکاڑہ

(بقیہ صفحہ ۵)

ان کے شامل حال ہے اور ہمیں صحیح رنگ میں خدا تعالیٰ ان سے تعاون کرنے کی توفیق بخشے "

بعد ازاں مکرم رشید احمد خانصاحب نے مختصر سی تقریر کی اور میاں فضل حق صاحب نے ایک نظم سنائی - پھر محمد اسلم صاحب نے شمس صاحب کا مضمون پڑھ کر سنایا - اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا -

حکیم عبدالرحیم
سیکرٹری اصلاح و ارشاد اوکاڑہ ضلع منٹگمری

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴